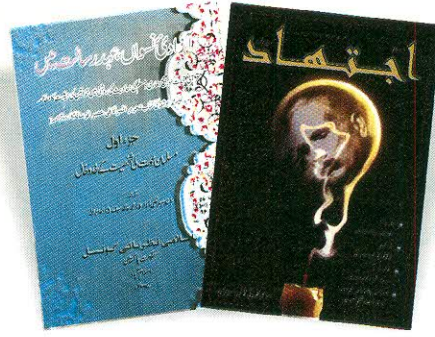




تقریب رونمایی

سہ ماہی مجلہ ”اجتہاد“

اور

”آزادی نسواں، عہد رسالت میں“

محمد خالد سیف

مستحسن اقدام قرار دیا۔ جناب پروفیسر فتح محمد ملک، چیئر مین مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد نے چیئر مین کونسل جناب ڈاکٹر محمد خالد مسعود کو ان مساعی جلیلہ پر بھرپور خراج تحسین پیش کیا، جو وہ مختلف علمی و فقہی میدانوں میں سرانجام دے رہے ہیں، جن میں سے ایک کونسل کی طرف سے اس مجلہ کا اجراء بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے اس رائے سے اتفاق نہیں ہے کہ علامہ اقبال مجتہد نہیں تھے بلکہ محض ایک شاعر اور فلسفی تھے کیونکہ انہوں نے جہاں اجتہاد کی ضرورت و اہمیت پر زور دیا، وہاں قیام پاکستان کا تصور پیش کر کے انہوں نے خود بھی اجتہاد کیا۔ اسی طرح جب بعض علماء دیوبند نے یہ موقف اختیار کیا کہ قومیں اوطان سے بنتی

اسلامی نظریاتی کونسل کے زیر اہتمام طبع ہونے والے سہ ماہی مجلہ ”اجتہاد“ اور نامور مصری سکالر جناب عبدالحلیم محمد ابوشقہ کی کتاب ”تحریر المرأة فی عصر الرسالۃ“ کے اردو ترجمہ ”آزادی نسواں، عہد رسالت میں“، کی تقریب رونمائی بروز جمعرات مورخہ ۲۲ اگست ۲۰۱۷ء کو کونسل کے آڈیٹوریم میں چیئر مین کونسل جناب ڈاکٹر محمد خالد مسعود کی زیر صدارت منعقد ہوئی۔ کارروائی کا باقاعدہ آغاز جناب قاری عبدالحنان حامد، اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد کی تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ جناب خورشید احمد ندیم مہمان ایڈیٹر مجلہ ”اجتہاد“ نے اپنے تمہیدی کلمات میں اس مجلہ کی ضرورت و اہمیت اور

افادیت کو بیان کیا۔ اس شمارے کا مرکز و محور علامہ اقبال کا مشہور خطبہ ”الاجتہاد فی الاسلام“ تھا۔ انہوں نے اس خطبہ کی اہمیت کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کا قیام برصغیر پاک و ہند کی ملت اسلامیہ کی جدید تاریخ کا نقطہ آغاز ہے اور اس نئے دور میں اجتہاد کی ضرورت کو پہلی مرتبہ علامہ اقبال نے واضح کیا۔ اس تاریخی پس منظر میں جب بھی اجتہاد کی

عہد رسالت مآب میں خواتین کو اسلام نے جو مقام و مرتبہ عطا کیا اور انہیں ناروا پابندیوں سے آزادی دلوائی تاکہ وہ مردوں کے شانہ بشانہ معاشی و معاشرتی زندگی میں فعال کردار ادا کر سکیں، اس کتاب میں اسی بات کی آیات کریمہ اور احادیث مبارکہ کی روشنی میں وضاحت کی گئی ہے۔

”آزادی نسواں، عہد رسالت میں“

سے متعلق تھا۔ راقم الحروف کے ذمہ اس کتاب کا تعارف تھا لہذا اس سلسلہ میں عرض کیا گیا کہ آج کا دن اسلامی نظریاتی کونسل کی تاریخ میں اس حوالہ سے نہایت اہم ہے کہ یہ کونسل کا یوم تاسیس ہے۔ ۲۱ اگست ۱۹۶۲ء کو کونسل معرض وجود میں آئی تھی، اس وقت سے یہ دن ہر سال آتا اور خاموشی سے گزر جاتا تھا مگر محترم ڈاکٹر محمد خالد مسعود جب سے کونسل کی صدر نشینی کے منصب پر فائز ہوئے ہیں، تو انہوں نے آئینی و دستوری فرائض کی بجا آوری کے ساتھ ساتھ کونسل میں پہلی مرتبہ علمی و تحقیقی سرگرمیوں کی داغ بیل ڈال کر کونسل کو گوشہ گمنامی سے نکال کر ماہ شب چہارہ ہم بنادیا

بات ہوگی، یہ خطبہ اس کا پہلا حوالہ قرار پائے گا، انہوں نے سلسلہ گفتگو جاری رکھتے ہوئے کہا کہ ایک اسلامی معاشرہ اگر زندہ معاشرے کے طور پر رہنا چاہتا ہے، تو اس معاشرے کی بقا اور تحفظ کے لیے ”اجتہاد“ بے حد ناگزیر ہے کیونکہ اجتہاد کے بغیر کسی زندہ اور متحرک معاشرے کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا۔ جناب خورشید احمد ندیم نے اجتہاد کے اس شمارہ کے دیگر مندرجات پر بھی روشنی ڈالی۔

فیصل آباد سے تشریف لانے والے مشہور ادیب و شاعر اور مصنف جناب ڈاکٹر ریاض مجید نے اسلامی نظریاتی کونسل کی طرف سے سہ ماہی مجلہ ”اجتہاد“ کے اجراء کو نہایت

میں کام کرنے کے لیے جو حقوق عطا فرمائے، انہیں قرآن کریم اور صحیح بخاری و مسلم کی احادیث مبارکہ کی روشنی میں اس کتاب میں نہایت تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے اور لائسنس اسلوب میں اس بات کو واضح کیا گیا ہے کہ مسلم خواتین اسلامی معاشرے کا ایک نہایت فعال حصہ ہیں، معاشرے کی ترقی میں ان کا کردار بے حد اہمیت کا حامل ہے۔ خواتین ہر جگہ اور ہر شعبہ میں اپنے فرائض بخوبی انجام دے سکتی ہیں۔ سیاست، تجارت، وکالت، طب اور انسانی زندگی کا کوئی شعبہ بھی اسلامی تعلیمات کی روشنی میں ان کے لیے شجر ممنوعہ نہیں ہے۔

ہے اور امید ہے کہ آپ کی مساعی جیلہ کی برکت سے کونسل علم و تحقیق اور بصیرت واجتہاد کے آسمان پر آفتاب نصف النہار بن کر جگمگانے لگے گی۔

محترم ڈاکٹر صاحب نے کونسل میں جن علمی و تحقیقی سرگرمیوں کا آغاز کیا، ان میں حالات حاضرہ پر مختلف سیمینارز، کانفرنسز اور مذاکروں کا انعقاد ہے۔ اسی سلسلہ کی ایک کڑی سہ ماہی مجلہ ”اجتہاد“ کا اجراء ہے، جس کا تعارف اور جس سے متعلق اہل علم کا تبصرہ آپ سماعت فرما چکے ہیں۔

اسی ضمن میں محترم ڈاکٹر صاحب کا ایک نہایت خوش آئند اور مستحسن اقدام کتاب

ایک اہم کتاب آزادی نسواں، عہد رسالت میں

مولانا محمد اسحاق بھٹی

عورتوں کے بارے میں اسلام کے احکام بالکل واضح ہیں۔ قرآن و سنت کی رو سے جو فرائض مردوں پر عائد ہوتے ہیں، وہی عورتوں پر عائد ہوتے ہیں۔ جس طرح مردوں کو امور شرعیہ پر عمل کرنے کا حکم دیا گیا ہے، اسی طرح عورتوں کو بھی دیا گیا ہے۔ کارِ خیر کا ثواب عورتوں کو بھی ملے گا اور مردوں کو بھی۔ فعل بد کی سزا عورت کو بھی دی جائے گی اور مرد کو بھی۔

آغاز اسلام سے لے کر اب تک تاریخ کے کسی مرحلے میں عورت کے مرتبے کو گھٹایا نہیں گیا۔ جہاد بے حد نازک اور مشکل ترین مسئلہ ہے، لیکن عصر نبوت میں صحابیات کے میدان جنگ میں شرکت کے شواہد کتب احادیث و سیر میں موجود ہیں۔

اس قسم کے واقعات بھی کتابوں میں مرقوم ہیں کہ بعض نہایت اہم معاملات میں خود کسی عظیم شخصیت کی عورت نے ڈھارس بندھوائی۔ نبی ﷺ کی ذات اقدس کو خیر البشر قرار دیا گیا ہے اور بلاشبہ آپ کائنات انسانی کی سب سے اعلیٰ وارفع شخصیت ہیں، لیکن پہلی وحی کے وقت آپ کو جو گھبراہٹ سی پیدا ہوئی، اسے رفع کرنے اور آپ کو طمینان دلانے کا باعث حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا بنیں۔

پھر یہ بھی حقیقت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو اللہ تعالیٰ نے اس قدر فقاہت سے نوازا تھا کہ احکام دینیہ کا چوتھا حصہ انہی کی وجہ سے ہم تک پہنچا۔ یہ بات عورت کی فضیلت و عظمت پر دلالت کناں ہے۔ اس میں کوئی مرد اس کا حریف نہیں۔

عورت بوقت ضرورت حکمران بھی ہو سکتی ہے اور اس کی مثالیں مسلمانوں کی تاریخ میں موجود ہیں۔ برصغیر میں رضیہ سلطانہ کی

”آزادی نسواں، عہد رسالت میں“ کی کونسل کی طرف سے طباعت و اشاعت ہے۔ یہ مشہور مصری سکالر عبداللہ محمد ابو شقہ کی عربی کتاب ”تحریر المرأة فی عصر الرسالۃ“ کا اردو ترجمہ ہے۔ یہ کتاب چار اجزاء پر مشتمل ہے:

جزء اول میں:

مسلمان عورت کی شخصیت کے خدو خال

جزء دوم میں:

معاشرتی زندگی میں مسلمان عورت کی شرکت

جزء سوم میں:

اجتماعی زندگی میں خواتین کی شرکت کی مخالفت کرنے والوں سے مکالمہ اور

جزء چہارم میں:

مسلمان خواتین کا لباس اور زیب زینت جیسے اہم مسائل کو موضوع بحث بنایا گیا ہے۔ اسلام نے سب سے پہلے خواتین کے حقوق اور ان کے شرف کے تحفظ کا جو چارٹر عطا کیا ہے، اس کے بغیر ہم ان کے معاشرتی اور سماجی رتبے میں کوئی اضافہ نہیں کر سکتے۔ اسلام نے عبادت، وراثت، شہادت، نکاح و طلاق اور انسانی زندگی سے متعلق دیگر تمام مسائل میں خواتین کو جس آزادی سے ہمکنار کیا اور معاشرت، معیشت اور سیاست کے میدان

عہد رسالت مآب میں خواتین کو اسلام نے جو مقام و مرتبہ عطا کیا اور انہیں ناروا پابندیوں سے آزادی دلوائی تاکہ وہ مردوں کے شانہ بشانہ معاشی و معاشرتی زندگی میں فعال کردار ادا کر سکیں، اس کتاب میں اسی بات کی آیات کریمہ اور احادیث مبارکہ کی روشنی میں وضاحت کی گئی ہے۔ مختصر یہ کہ یہ کتاب اسلامی معاشرے میں خواتین کے مقام و مرتبہ کے بارے میں متعدد غلط فہمیوں اور ان کی بنیاد پر خواتین کے معاشرتی زندگی میں فعال کردار میں حائل رکاوٹوں کا ازالہ کرتی ہے۔ اس کتاب کے مصنف مشہور مصری سکالر عبداللہ محمد ابو شقہ ہیں، وہ ایک طویل عرصہ تک الاخوان المسلمون کے رکن رہے، حسن البنا شہید سے انہوں نے استفادہ کیا، محدث العصر شیخ محمد ناصر الدین البانی کے سامنے بھی انہوں نے زانوئے تلمذ طے کیے، مختلف تعلیمی اداروں میں مسند تدریس پر فائز رہے اور پھر انہوں نے المسلم المعاصر کے نام سے ایک مجلہ بھی جاری کیا۔ ان کی سب سے بڑی وجہ شہرت ان کی یہی کتاب ہے۔ محترم ڈاکٹر محمد خالد مسعود نے اس کتاب کا اردو ترجمہ کے لیے انتخاب کیا، کونسل کے اپنے تین رفقہ کار سے اس کا ترجمہ کروایا اور کونسل کی طرف سے اسے زیور طبع سے آراستہ کرانے کا اہتمام فرمایا ہے۔